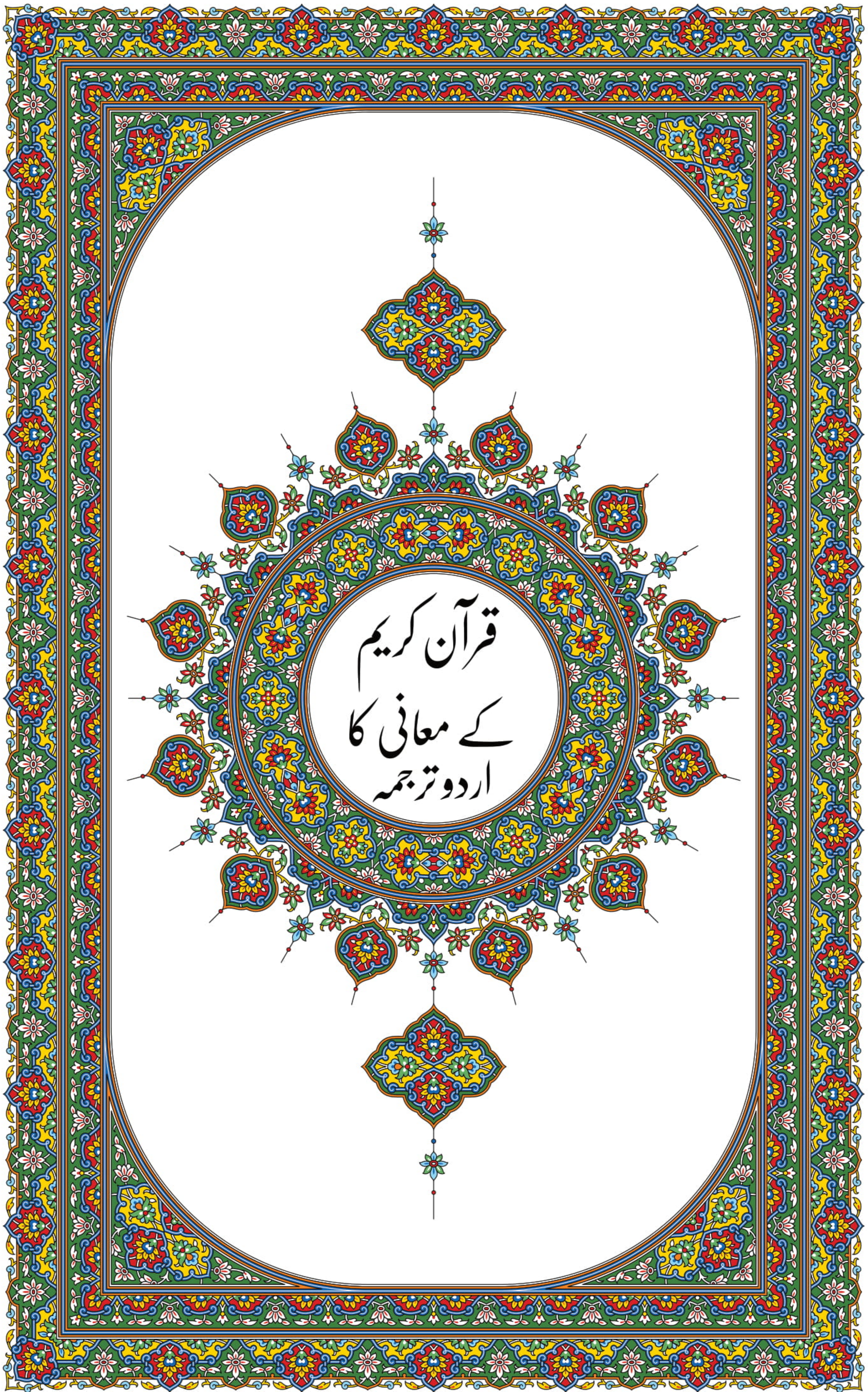


ترجمة معاني
القرآن الكريم
إلى اللغة الأردنية



قرآن کریم
کے معانی کا
اردو ترجمہ

قرآن کریم
کے معانی کا اردو ترجمہ
ترجمة معاني القرآن الكريم
إلى اللغة الأردنية

قرآن کریم کے معانی کا اردو ترجمہ

محمد إبراهيم جوناكري

ترجمہ

Contact@quran.wiki

ایمیل (Email)

Quran.wiki

ویب سائٹ (Website)

ترجمة معاني القرآن الكريم إلى اللغة الأردنية

محمد إبراهيم جوناكري

ترجمة:

١٤٤١ هـ

تاريخ النشر:

الإصدار الأول v1.0

Designed by:



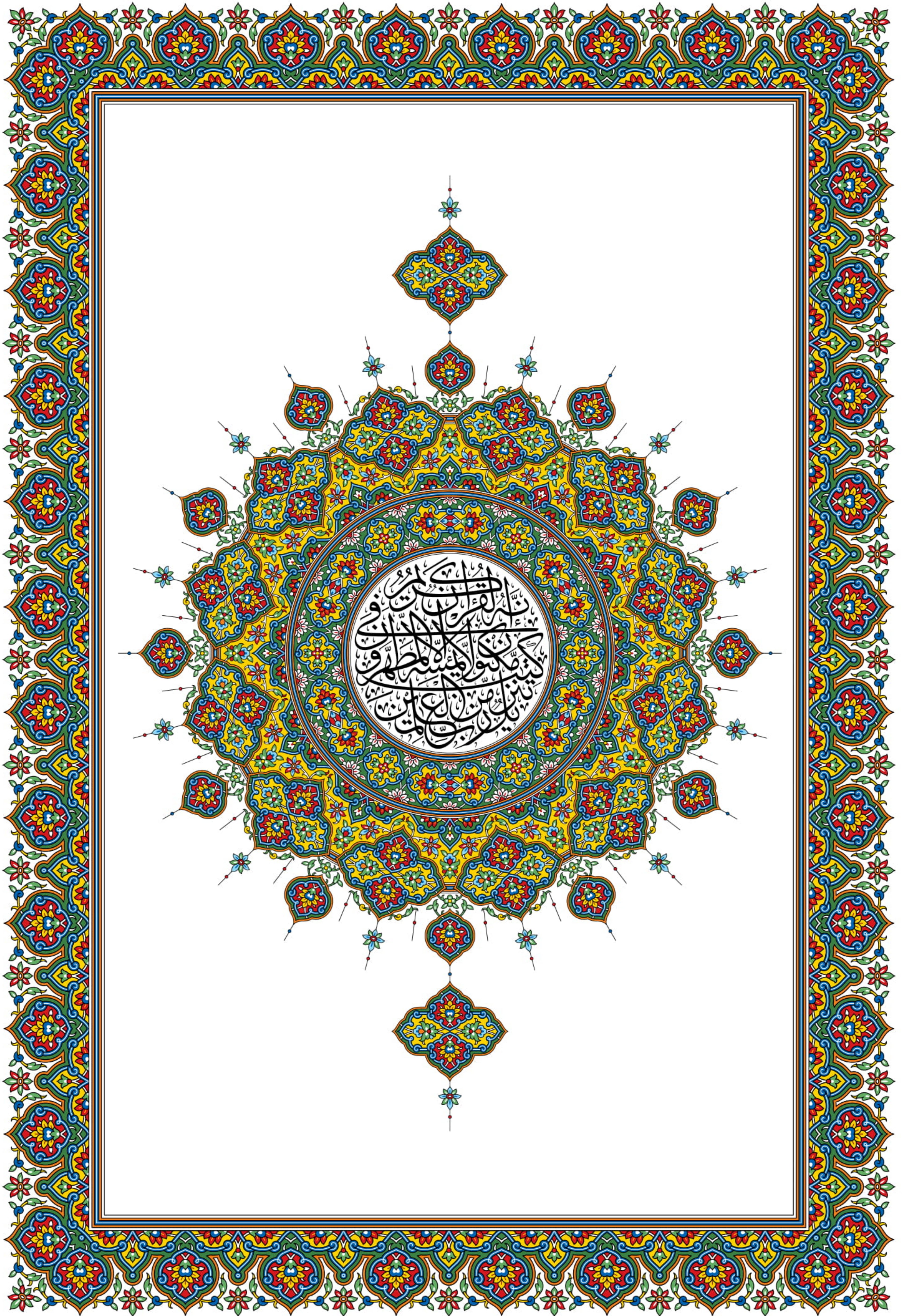
مجموعة قاف للدراسات والترجمة والتقنية والنشر
Qaf Group for Research, Translation, Publication & IT Solutions

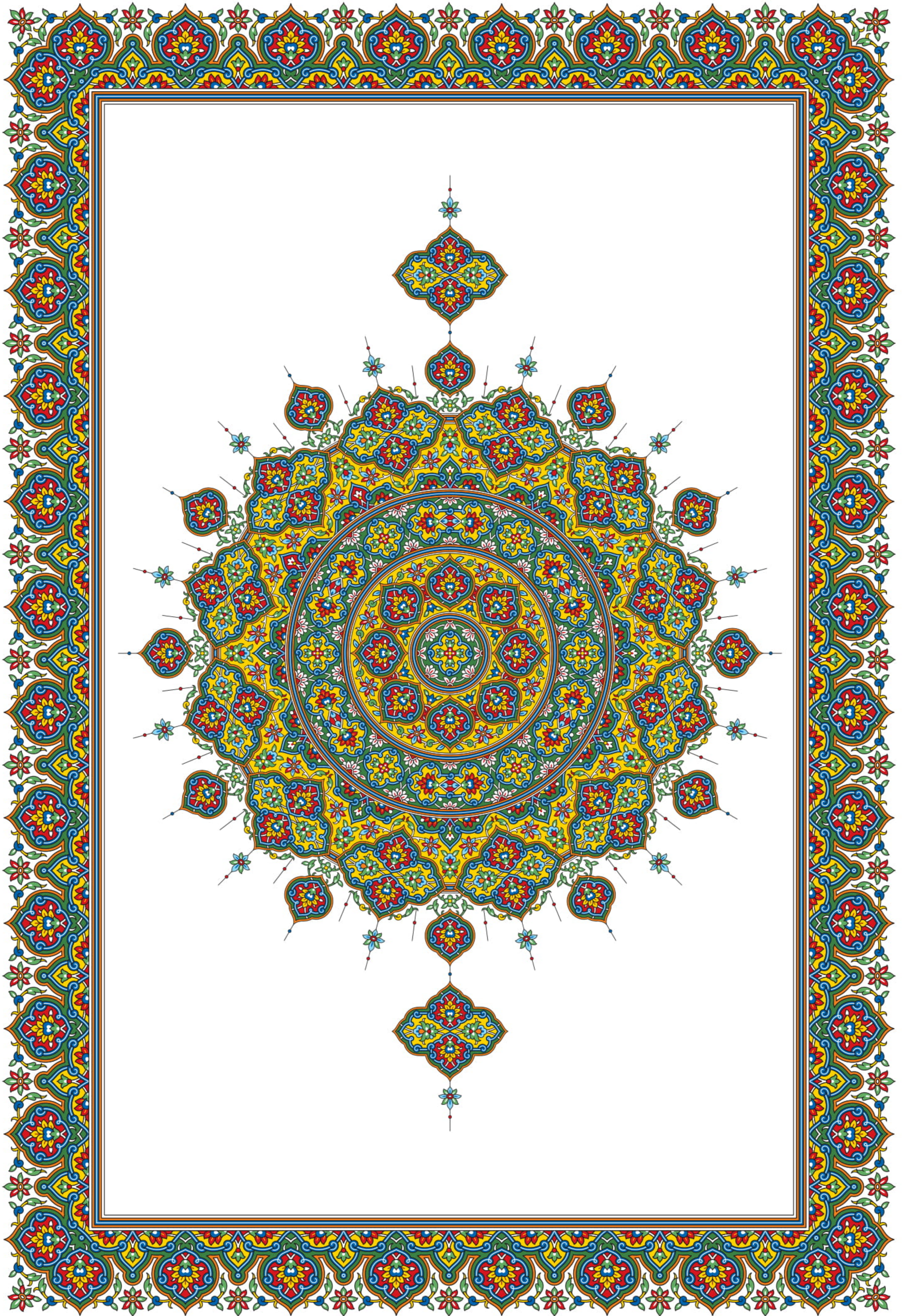


www.qafgroup.net



Contact@qafgroup.net





سورة الفاتحة

۱ شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۲ سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔

۳ بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا۔

۴ بدلے کے دن (یعنی قیامت) کا مالک ہے۔

۵ ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔

۶ ہمیں سیدھی (اور سچی) راہ دکھا۔

۷ ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام کیا، ان کی نہیں جن پر غضب کیا گیا (یعنی وہ لوگ جنہوں نے حق کو پہچانا، مگر اس پر عمل پیرا نہیں ہوئے) اور نہ گمراہوں کی (یعنی وہ لوگ جو جہالت کے سبب راہ حق سے برگشتہ ہو گئے)۔

سورة البقرة

شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱ الم

۲ اس کتاب (کے اللہ کی کتاب ہونے) میں کوئی شک نہیں پر ہیزگاروں کو راہ دکھانے والی ہے۔

۳ جو لوگ غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے ہیں اور ہمارے دیئے ہوئے (مال) میں سے خرچ کرتے ہیں۔

۴ اور جو لوگ ایمان لاتے ہیں اس پر جو آپ کی طرف اتارا گیا اور جو آپ سے پہلے اتارا گیا، اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔

۵ یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ فلاح اور نجات پانے والے ہیں۔

۶ کافروں کو آپ کا ڈرانا، یا نہ ڈرانا برابر ہے، یہ لوگ ایمان نہ لائیں گے۔

۷ اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر مہر کر دی ہے اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔

۸ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ پر اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں، لیکن درحقیقت وہ ایمان والے نہیں ہیں۔

۹ وہ اللہ تعالیٰ کو اور ایمان والوں کو دھوکا دیتے ہیں، لیکن دراصل وہ خود اپنے آپ کو دھوکا دے رہے ہیں، مگر سمجھتے نہیں۔

۱۰ ان کے دلوں میں بیماری تھی اللہ تعالیٰ نے انہیں بیماری میں مزید بڑھا دیا اور ان کے جھوٹ کی وجہ سے ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

۱۱ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ کرو تو جواب دیتے ہیں کہ ہم تو صرف اصلاح کرنے والے ہیں۔

۱۲ خبردار ہو! یقیناً یہی لوگ فساد کرنے والے ہیں، لیکن شعور (سمجھ) نہیں رکھتے۔

۱۳ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اور لوگوں (یعنی صحابہ) کی طرح تم بھی ایمان لاؤ تو جواب دیتے ہیں کہ کیا ہم ایسا ایمان لائیں جیسا بیوقوف لائے ہیں، خبردار ہو جاؤ! یقیناً یہی بیوقوف ہیں، لیکن جانتے نہیں۔

۱۴ اور جب ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان والے ہیں اور جب اپنے بڑوں کے پاس جاتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ساتھ ہیں ہم تو ان سے صرف مذاق کرتے ہیں۔

۱۵ اللہ تعالیٰ بھی ان سے مذاق کرتا ہے اور انہیں ان کی سرکشی اور بہکاوے میں اور بڑھا دیتا ہے۔

۱۶ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے گمراہی کو ہدایت کے بدلے میں خرید لیا، پس نہ تو ان کی تجارت نے ان کو فائدہ پہنچایا اور نہ یہ ہدایت والے ہوئے۔

سورة الإِخْلَاصِ

شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱ آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک (ہی) ہے۔

۲ اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔

۳ نہ اس سے کوئی پیدا ہو نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔

۴ اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔

سورة الفَلَقِ

شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱ آپ کہہ دیجئے کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔

۲ ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔

۳ اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب اس کا اندھیرا پھیل جائے۔

۴ اور گرہ (لگا کر ان) میں پھونکنے والیوں کے شر سے (بھی)۔

۵ اور حسد کرنے والے کی برائی سے بھی جب وہ حسد کرے۔

سورة النَّاسِ

شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

۱ آپ کہہ دیجئے کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ میں آتا ہوں۔

۲ لوگوں کے مالک کی (اور)۔

۳ لوگوں کے معبود کی (پناہ میں)۔

۴ وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے۔

۵ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔

۶ (خواہ) وہ جن میں سے ہو یا انسان میں سے۔

فَهْرَسْتُ بِأَسْمَاءِ السُّورِ وَبَيَانِ الْكُوفِ الَّذِي فِيهَا

| السُّورَة | رَقْمَهَا | الصَّفْحَة | الْبَيَان | السُّورَة | رَقْمَهَا | الصَّفْحَة | الْبَيَان |
|---------------|-----------|------------|-----------|--------------|-----------|------------|-----------|
| الْفَاتِحَة | ١ | ١ | مَكِّيَة | الْقَصَص | ٢٨ | ٣٨٥ | مَكِّيَة |
| الْبَقْرَة | ٢ | ٢ | مَدَنِيَة | العَنْكَبُوت | ٢٩ | ٣٩٦ | مَكِّيَة |
| آلِ عِمْرَان | ٣ | ٥٠ | مَدَنِيَة | الرُّوم | ٣٠ | ٤٠٤ | مَكِّيَة |
| النِّسَاء | ٤ | ٧٧ | مَدَنِيَة | لُقْمَان | ٣١ | ٤١١ | مَكِّيَة |
| المَائِدَة | ٥ | ١٠٦ | مَدَنِيَة | السَّجْدَة | ٣٢ | ٤١٥ | مَكِّيَة |
| الْأَنْعَام | ٦ | ١٢٨ | مَكِّيَة | الْأَحْزَاب | ٣٣ | ٤١٨ | مَدَنِيَة |
| الْأَعْرَاف | ٧ | ١٥١ | مَكِّيَة | سَبَأ | ٣٤ | ٤٢٨ | مَكِّيَة |
| الْأَنْفَال | ٨ | ١٧٧ | مَدَنِيَة | فَاطِر | ٣٥ | ٤٣٤ | مَكِّيَة |
| التَّوْبَة | ٩ | ١٨٧ | مَدَنِيَة | يَس | ٣٦ | ٤٤٠ | مَكِّيَة |
| يُونُس | ١٠ | ٢٠٨ | مَكِّيَة | الصَّافَّات | ٣٧ | ٤٤٦ | مَكِّيَة |
| هُود | ١١ | ٢٢١ | مَكِّيَة | ص | ٣٨ | ٤٥٣ | مَكِّيَة |
| يُونُس | ١٢ | ٢٣٥ | مَكِّيَة | الزُّمَر | ٣٩ | ٤٥٨ | مَكِّيَة |
| الرَّعْد | ١٣ | ٢٤٩ | مَدَنِيَة | غَافِر | ٤٠ | ٤٦٧ | مَكِّيَة |
| إِبْرَاهِيم | ١٤ | ٢٥٥ | مَكِّيَة | فُصِّلَتْ | ٤١ | ٤٧٧ | مَكِّيَة |
| الحِجْر | ١٥ | ٢٦٢ | مَكِّيَة | الشُّورَى | ٤٢ | ٤٨٣ | مَكِّيَة |
| التَّحَل | ١٦ | ٢٦٧ | مَكِّيَة | الرُّحْف | ٤٣ | ٤٨٩ | مَكِّيَة |
| الإِسْرَاء | ١٧ | ٢٨٢ | مَكِّيَة | الدُّخَان | ٤٤ | ٤٩٦ | مَكِّيَة |
| الكَهْف | ١٨ | ٢٩٣ | مَكِّيَة | الجَاثِيَة | ٤٥ | ٤٩٩ | مَكِّيَة |
| مَرْيَم | ١٩ | ٣٠٥ | مَكِّيَة | الْأَحْقَاف | ٤٦ | ٥٠٢ | مَكِّيَة |
| طه | ٢٠ | ٣١٢ | مَكِّيَة | مُحَمَّد | ٤٧ | ٥٠٧ | مَدَنِيَة |
| الْأَنْبِيَاء | ٢١ | ٣٢٢ | مَكِّيَة | الْفَتْح | ٤٨ | ٥١١ | مَدَنِيَة |
| الحَج | ٢٢ | ٣٣٢ | مَدَنِيَة | الحِجْرَات | ٤٩ | ٥١٥ | مَدَنِيَة |
| المُؤْمِنُون | ٢٣ | ٣٤٢ | مَكِّيَة | ق | ٥٠ | ٥١٨ | مَكِّيَة |
| التُّور | ٢٤ | ٣٥٠ | مَدَنِيَة | الذَّارِيَات | ٥١ | ٥٢٠ | مَكِّيَة |
| الْفُرْقَان | ٢٥ | ٣٥٩ | مَكِّيَة | الطُّور | ٥٢ | ٥٢٣ | مَكِّيَة |
| الشُّعْرَاء | ٢٦ | ٣٦٧ | مَكِّيَة | النَّجْم | ٥٣ | ٥٢٦ | مَكِّيَة |
| النَّمْل | ٢٧ | ٣٧٧ | مَكِّيَة | القَمَر | ٥٤ | ٥٢٨ | مَكِّيَة |

| السُّورَة | رَقْمَهَا | الصَّفْحَة | البَيَان | السُّورَة | رَقْمَهَا | الصَّفْحَة | البَيَان |
|---------------|-----------|------------|------------|--------------|-----------|------------|------------|
| الرَّحْمَن | ٥٥ | ٥٣١ | مَدَنِيَّة | الْبُرُوج | ٨٥ | ٥٩٠ | مَكِّيَّة |
| الْوَاقِعَة | ٥٦ | ٥٣٤ | مَكِّيَّة | الطَّارِق | ٨٦ | ٥٩١ | مَكِّيَّة |
| الْحَدِيد | ٥٧ | ٥٣٧ | مَدَنِيَّة | الْأَعْلَى | ٨٧ | ٥٩١ | مَكِّيَّة |
| المُجَادَلَة | ٥٨ | ٥٤٢ | مَدَنِيَّة | الغَاشِيَة | ٨٨ | ٥٩٢ | مَكِّيَّة |
| الحَشْر | ٥٩ | ٥٤٥ | مَدَنِيَّة | الفَجْر | ٨٩ | ٥٩٣ | مَكِّيَّة |
| المُتَحَنَة | ٦٠ | ٥٤٩ | مَدَنِيَّة | الْبَلَد | ٩٠ | ٥٩٤ | مَكِّيَّة |
| الصَّف | ٦١ | ٥٥١ | مَدَنِيَّة | الشَّمْس | ٩١ | ٥٩٥ | مَكِّيَّة |
| الْجُمُعَة | ٦٢ | ٥٥٣ | مَدَنِيَّة | اللَّيْل | ٩٢ | ٥٩٥ | مَكِّيَّة |
| المُنَافِقُون | ٦٣ | ٥٥٤ | مَدَنِيَّة | الضُّحَى | ٩٣ | ٥٩٦ | مَكِّيَّة |
| التَّغَابُن | ٦٤ | ٥٥٦ | مَدَنِيَّة | الشَّح | ٩٤ | ٥٩٦ | مَكِّيَّة |
| الطَّلَاق | ٦٥ | ٥٥٨ | مَدَنِيَّة | التِّين | ٩٥ | ٥٩٧ | مَكِّيَّة |
| التَّحْرِيم | ٦٦ | ٥٦٠ | مَدَنِيَّة | العَلَق | ٩٦ | ٥٩٧ | مَكِّيَّة |
| المَلِك | ٦٧ | ٥٦٢ | مَكِّيَّة | القَدْر | ٩٧ | ٥٩٨ | مَكِّيَّة |
| القَلَم | ٦٨ | ٥٦٤ | مَكِّيَّة | البَيِّنَة | ٩٨ | ٥٩٨ | مَدَنِيَّة |
| الحَاقَّة | ٦٩ | ٥٦٦ | مَكِّيَّة | الرِّزْزَلَة | ٩٩ | ٥٩٩ | مَدَنِيَّة |
| المَعَارِج | ٧٠ | ٥٦٨ | مَكِّيَّة | العَادِيَات | ١٠٠ | ٥٩٩ | مَكِّيَّة |
| نُوح | ٧١ | ٥٧٠ | مَكِّيَّة | القَارِعَة | ١٠١ | ٦٠٠ | مَكِّيَّة |
| الْجِنِّ | ٧٢ | ٥٧٢ | مَكِّيَّة | التَّكَاثُر | ١٠٢ | ٦٠٠ | مَكِّيَّة |
| المُزْمَل | ٧٣ | ٥٧٤ | مَكِّيَّة | العَصْر | ١٠٣ | ٦٠١ | مَكِّيَّة |
| المُدَّثِر | ٧٤ | ٥٧٥ | مَكِّيَّة | الهَمَزَة | ١٠٤ | ٦٠١ | مَكِّيَّة |
| القِيَامَة | ٧٥ | ٥٧٧ | مَكِّيَّة | الفِيل | ١٠٥ | ٦٠١ | مَكِّيَّة |
| الْإِنْسَان | ٧٦ | ٥٧٨ | مَدَنِيَّة | قُرَيْش | ١٠٦ | ٦٠٢ | مَكِّيَّة |
| المُرْسَلَات | ٧٧ | ٥٨٠ | مَكِّيَّة | المَاعُون | ١٠٧ | ٦٠٢ | مَكِّيَّة |
| النَّبَا | ٧٨ | ٥٨٢ | مَكِّيَّة | الْكَوْثَر | ١٠٨ | ٦٠٢ | مَكِّيَّة |
| التَّارِجَات | ٧٩ | ٥٨٣ | مَكِّيَّة | الْكَافِرُون | ١٠٩ | ٦٠٣ | مَكِّيَّة |
| عَبَس | ٨٠ | ٥٨٥ | مَكِّيَّة | النَّصْر | ١١٠ | ٦٠٣ | مَدَنِيَّة |
| التَّكْوِير | ٨١ | ٥٨٦ | مَكِّيَّة | المَسَد | ١١١ | ٦٠٣ | مَكِّيَّة |
| الْإِنْفِطَار | ٨٢ | ٥٨٧ | مَكِّيَّة | الْإِخْلَاص | ١١٢ | ٦٠٤ | مَكِّيَّة |
| المُطَفِّفِين | ٨٣ | ٥٨٧ | مَكِّيَّة | الْفَلَق | ١١٣ | ٦٠٤ | مَكِّيَّة |
| الْإِنشِقَاق | ٨٤ | ٥٨٩ | مَكِّيَّة | النَّاس | ١١٤ | ٦٠٤ | مَكِّيَّة |

شرح مختصر عن تصاميم ترجمات معاني القرآن الكريم

قبل البدء بالتصميم، نقوم بالدراسة والبحث في ثقافة أصحاب اللغة ومعرفة الألوان المحببة لديهم والتي يفضلونها، وكذلك معرفة المعالم الثقافية الإسلامية لديهم أو المساجد المشهورة أو النقوش المستخدمة في الملابس والزخارف المفضلة عندهم والدولة التي يقيمون فيها. وبناء على ما سبق، يتم البدء بالتصميم والتلوين وبعد انتهاء جزء من التصميم يتم عرضه على أصحاب اللغة لمعرفة آرائهم حول التصميم ومدى تناسقه مع ثقافتهم في الألوان والزخارف وما يتعلق بها، ثم يتم اعتماد التصميم النهائي.

وبما أن هذا الأمر يتم لأول مرة، فقد واجهتنا تحديات عديدة، منها أن بعضاً من أصحاب اللغات لديهم ثقافات تخالف عقيدتنا الإسلامية، وعلى سبيل المثال: أن الصليب رمز لبعض الدول والشعوب، ففي مثل هذه الأمور نبتعد عما يخالف ديننا ونبحث عن شيء يناسب ثقافتهم ولا يخالف ديننا الحنيف.

علماً أن إنجاز تصميم واحد قد يستغرق شهراً تقريباً، يقوم بتصميمه أربعة أفراد من أمهر رسامي الزخارف.

المصحف الباكستاني (الأردية):

تحفة فنية نهديها إلى شعب عريق، متنوع الأجناس والأعراق، متحد الهوية تحت راية الإسلام، مترابط الأوصال بالإسلام وشعائره ومشخصاته.

لقد تعاشق الطابع الفني الباكستاني بالمزج بين الفن الشرقي الإسلامي والفن الآسيوي. ومن ذلك، استوحى فريق التصميم لدينا تصميم زخارف هذه النسخة القرآنية من اللوحات الزخرفية الموجودة على جدران ومآذن ومحراب مسجد وزير خان التاريخي الذي يُعدّ من أهم معالم مدينة لاهور. إضافة إلى أنه من أجمل المساجد على مستوى العالم الإسلامي، وقد أخذت زخارف المسجد من الفن المغولي بما يتوافق مع المعتقدات الإسلامية، فأبدعت تلك الزخارف إبداعاً باهراً، حيث تمازجت الزخارف النباتية والهندسية والخطية لتظهر لوناً وسمّة خاصة تبرز الهوية الإسلامية في تلك الحقبة الزمنية. إلى جانب ذلك، فقد استوحى فريقنا المبدعون بعض الزخارف من الفلكلور والتراث الشعبي الباكستاني الذي يمثل مرآة حضارية لهذا الشعب العريق، ولتعكس صوراً من الزخارف الفنية في حياته اليومية من ملابس وأثاث وغيرها ولتعبّر أيضاً عن أفكاره وأحاسيسه وما يدور في خلجات النفوس من تعظيم وتمجيد للدين الإسلامي. لقد تمّ تلوين تلك الزخارف بألوان قوية ومتنوعة؛ من بينها الأزرق السماوي والأخضر والأصفر والبرتقالي؛ تلك الألوان الجميلة المأخوذة من التراث الثقافي للبلد. فخرجت لدينا نسخة فنية تفوح منها روح الأصالة وعبق من التاريخ بتصاميم من زخارف في غاية الإبداع، تسلب الأبواب تليق بمكانة القرآن الكريم في نفوس هذا الشعب الطيب العريق.

حول ترجمات معاني القرآن الكريم

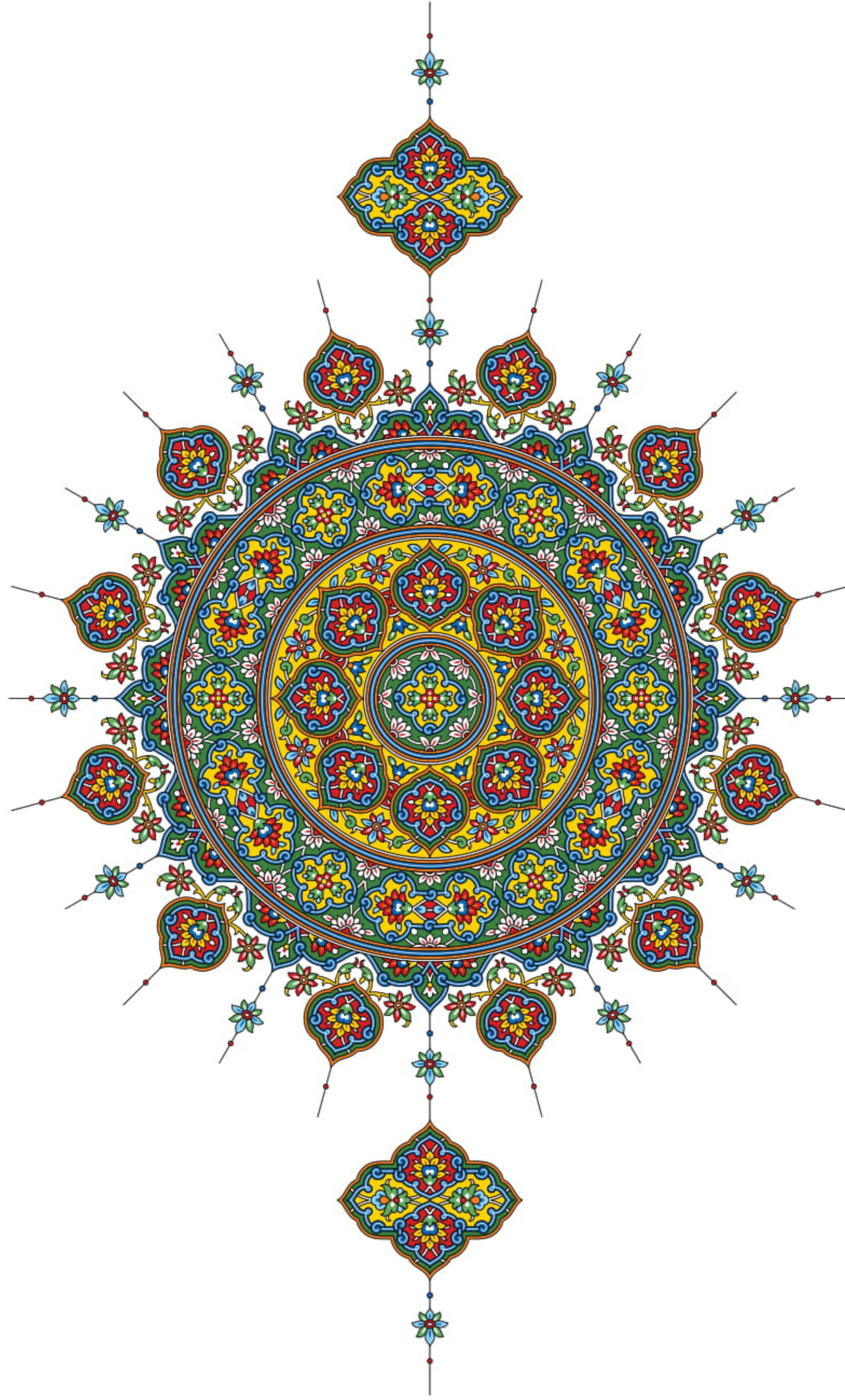
الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على رسول الله وعلى آله وصحبه ومن والاه. أما بعد، فإن القرآن الكريم كتاب الله تعالى الذي ﴿لَا يَأْتِيهِ الْبَطْلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ﴾. [فصلت: ٤٢]. وقد تكفل الله بحفظه، فقال تعالى: ﴿إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ﴾. ولم يحظ كتاب على وجه الأرض بالعناية والتوثيق، والحفظ والتدقيق، والشرح والتفسير وترجمة معانيه بمثل ما حظي به القرآن المجيد، ولا قريباً منه! وذلك منذ نزوله إلى الأرض على قلب محمد صلى الله عليه وسلم إلى أن يرث الله الأرض ومن عليها. وقد أنزل الله القرآن هداية للناس ليخرجهم به من الظلمات إلى النور ويهديهم إلى الصراط السوي، وأنزله تبياناً لكل شيء، وهدى وشفاء ورحمة للمؤمنين، وليكون منهاجاً لحياتهم يتدارسون فيه، ويطبّقون أوامره ويتجنبون نواهيه، فالعمل بالقرآن هو سرّ السعادة في الدنيا والآخرة، وترك العمل به هو سببُ الشقاء والتعاسة. ومن لوازم العمل به، فهمه ومعرفة معانيه؛ لذلك فإن الصحابة رضي الله عنهم إذا تلقوا من النبي صلى الله عليه وسلم عشر آيات لم يتجاوزوها، حتى يتعلموها ويفهموا معانيها ويعملوا بها، كما قالوا: فتعلمنا القرآن، والعلم، والعمل جميعاً. وتحقيقاً لهذا الغرض، فإن النبي صلى الله عليه وسلم قام ببيان القرآن الكريم للناس، ثم الصحابة والتابعين من بعده، حملوا لواء تفسير القرآن وتوضيح معانيه، حتى ظهرت مصنفات جليلة في التفسير. وكذلك تحقيقاً لهذا الغرض واعتناءً بالقرآن الكريم، قام المسلمون الأوائل بترجمة معاني القرآن إلى المسلمين الجدد الذين لا يعرفون العربية، فعملت كل أمة على ترجمة معاني القرآن الكريم إلى لغتها، وظهرت إثر ذلك ترجمات كثيرة بلغات مختلفة عبر القرون. وفي العصر الحديث، فإن ترجمة معاني القرآن توسّعت وانتشرت انتشاراً واسعاً، فأصبحت الترجمة لمعاني القرآن الكريم بلغات العالم الحية، مطلوبةً بإلحاحٍ شديد؛ هذا، مع اعتقادنا بأن القرآن الكريم نزل باللغة العربية وقراءته النصية (textual reading) يجب أن تكون باللغة العربية، ولا يجوز التعبد به إلا بالعربية، وأن أجر قارئه الذي ذكر في القرآن والسنة لا يكون إلا

بقراءته العربية، رغم أن من يقرأ ترجمة معاني القرآن يقصد تدبره وفهم معانيه، فإنه مأجور ومثاب إن شاء الله، لأن المرء يثاب على أي شيء تعلمه من الخير، فكيف إذا كان هذا الخير هو ترجمة معاني القرآن الكريم ولكن طبعاً لن يرقى إلى درجة الذي يقرأ النص القرآني بلغته الأصلية.

علماً فإن أي ترجمة لأي نص مهما كان قد تتغير معها المفاهيم بسبب اختلاف اللغة والمصطلحات والثقافة والحضارة والعادات وغير ذلك، فعلى سبيل المثال توجد أشعار باللغة اليونانية أو الروسية لها معان جميلة في لغتها، وتلك المعاني وجمال العبارات يضيع فوراً بمجرد ترجمتها لأي لغة أخرى من لغات العالم، فإذا كان هذا الحال مع ترجمة مجرد شعر من كلام البشر، فما بالك بترجمة معاني كلام رب الكون وخالقه! كذلك فإن القرآن الكريم بلغته المعجزة في نظمه وترتيبه وأدائه المتحدّي به كلّ الأنس والجن مجتمعين ومتفرقين حتى أن فصحاء العرب وبلغائهم عجزوا عن مضارعتة وهم أهل اللغة وأربابها، فكيف إذاً في حال ترجمة ألفاظ القرآن من لغته المعجزة المتحدّي بها إلى لغة أخرى. وكذلك فإن كثيراً من ألفاظ القرآن تشتمل على جوامع المعاني، بحيث أن ألفاظاً قليلة تحتوي على معان كثيرة، ويعجز المترجم مهما كانت قدرته وخبرته وكفاءته أن يترجم تلك المعاني الجامعة وينقلها إلى لغته.

لذلك كله، فإن الذي له القدرة على أن يصل للقرآن الكريم بلغته الأصلية لا ينبغي عليه أن يحرم نفسه من هذا الشرف وهذا الفضل العظيم لأنه يستحيل أن ترقى ترجمة كيفما كانت هذه الترجمة وكيفما كان المترجم إلى النص الأصلي، فأنت حينما تقرأ النص القرآني بلغته الأصلية أنت تستمع لكلام الله وحينما تقرأ ترجمة المعاني فالأمر لا يرقى إلى القرآن، فإن ترجمة المعاني تنسب للمترجم ولا يقال فيه إنه كلام الله تعالى. وفي الأخير، ننبه إخواننا بأننا بذلنا قصارى جهدنا أن تكون هذه الترجمات خالية من الأخطاء والنواقص، ولكن -كما هو معلوم- فإن أي عمل بشري مهما كان مُتقناً لا يخلو عن النواقص والأخطاء. لذلك نشد كل من وجد خطأ أو نقصاً في الترجمة أو أي خطأ علمي أو مطبعي، يطلعنا بالبريد الإلكتروني التالي لنصححه في الإصدارات القادمة بإذن الله. والله ولي التوفيق، وصلى الله وسلم على نبينا محمد وعلى آله وصحبه أجمعين والحمد لله رب العالمين.


Contact@quran.wiki



Designed by:



مجموعة قاف للدراسات والترجمة والتقنية والنشر
Qaf Group for Research, Translation, Publication & IT Solutions

 www.qafgroup.net

 Contact@qafgroup.net

عام ١٤٤١ هـ